© rasailojaraid.com

اخبار الاحرار

لاھور:

لاہور(۹/اکتوبر)مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ زلزلے سے ہونے والی تباہی ہمارے لیے انتباہ ہے کہ ہم توبہ واستغفار کی کثرت کریں اور انفرادی واجتماعی سطح پر اپنے گریبانوں میں جھانک کر دیکھیں کہ ہم دینی واخلاقی اور معاشرتی سطح پر کہاں کھڑے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زلزلے سے ہونے والی تباہی کے حوالے سے وزیراعظم کا یہ کہنا کہ ''یہ امتحان ہے'' انتہائی نامناسب اور دین سے عدم واقفیت کا مظہر ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ رجوع الی اللہ کا وقت ہے۔ہم تو کسی امتحان کے قابل نہیں اور نہ ہی امتحان میں پورا اتر سکتے ہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور توبہ واستغفار کا وقت ہے کہ جتنی بھی کر لی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ احکاماتِ الٰہی سے انحراف ہماری تباہی کا موجب بنا ہے۔تین دن تک سوگ کا اعلان کرنے والے حکمران قرآن وسنت سے بغاوت،شعائر اللہ کے بارے میں استہزاء ومذاق اور اخلاقی گراوٹ وپستی اور بے حیائی وحرام کاری کا دن رات درس دے رہے ہیں جس کا لازمی وفطری نتیجہ آفات ہوا کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں انتباہ ہے کہ ہم سرکشی وبغاوت ترک کر کے خالق کے احکامات اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات پر عمل کرنے والے بن جائیں اور شراب خانوں،سٹیج ڈراموں،ڈانس گھروں اور کلچر وروشن خیالی کے نام پر فحاشی وحرام کاری کے اڈوں کو بند کر کے مساجد کو آباد کریں۔انہوں نے کاہ کہ پوری قوم کو انفرادی واجتماعی سطح پر گڑگڑا کر اللہ سے معافی مانگنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ تاریخ کے اس المناک حادثے پر کیبل نیٹ ورک اور ٹی وی ریڈیو کا شرمناک کردار حکمرانوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔

☆......☆......☆

لاہور(۱۰/اکتوبر)کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات اور مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری نشر واشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے موضع مونگ(منڈی بہاؤالدین)میں قادیانی عبادت گاہ پر ہونے والی دہشت گردی کی واردات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت دہشت گردی کو روکنے اور امن وامان قائم رکھنے میں بری طرح ناکام ہوگئی ہے اور بلاتفریق مذہب سب کے جان ومال کی ذمہ داری حکومتِ وقت پر عائد ہوتی ہے۔انہوں نے قادیانی جماعت کی طرف سے اس واقعہ کو ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں اور ان کے کارکنوں سے منسوب کرنے کی بھی مذمت کی اور اسے خلافِ واقعہ قرار دیتے ہوئے سرکاری انتظامیہ کی ناکامی ونااہلی سے تعبیر کیا۔خالد چیمہ نے اس واقعہ کے بعد مسلم تنظیموں کے کارکنوں کی گرفتاریوں کو سراسر بلاجواز قرار دیا اور کہا کہ بغیر کسی ثبوت کے دینی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کارکنوں کی گرفتاری نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے بلکہ بے گناہ شہریوں کو اذیت دینے کے مترادف ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں، ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور گرفتار کیے گئے بے گناہ افراد کو رہا کیا جائے۔

ملتان:

ملتان (۱۱/اکتوبر) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حالیہ زلزلہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی سزا ہے۔افسوس یہ ہے کہ حکمرانوں میں سے کسی نے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے اور اپنے گناہوں کی معافی کی بات نہیں کی اور نہ ہی قوم کو منکرات وفواحش سے بچنے اور توبہ کی ترغیب دی۔انہوں نے کہا کہ حالیہ زلزلہ حکمرانوں کی دین بیزاری اور فحاشی وعریانی کے فروغ کی سزا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمادے اور حکمرانوں کو بھی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

اوکاڑہ:

اوکاڑہ (۳۰/ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بخاری مسجد اوکاڑہ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ منکرات کی ترویج واشاعت کو سرکاری سرپرستی حاصل ہے اور حد تو یہ ہے کہ ایک شریف انسان کے لیے خواتین کے ساتھ بسوں میں بے ہودہ اور ننگی فلموں کے ساتھ سفر کرنا مشکل ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلامی قوانین قرآن وسنت اور فقہ سے ہی ماخوذ ہیں۔اپنی ذات،اقتدار،مفادات اور حکمرانوں کی خوشنودی کے لیے اسلامی قوانین میں نقص نکالنے کے نئے نئے طریقے ایجاد کرنے والے نام نہاد دانشور اور سرکاری مولوی نظریاتی ارتداد پھیلا رہے ہیں اور لوگوں کے عقیدے کی تباہی کا موجب بن رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہی وقت ہے کہ ''اعلائے کلمۃ الحق'' کا عملی مظاہرہ کیا جائے۔خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیوں کے روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد اور پریس مسلسل توہین اسلام اور توہین رسالت (ﷺ) کے مرتکب ہو رہے ہیں۔پارلیمنٹ اور اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں سے انحراف ہو رہا ہے۔قادیانی اپنے کفر کو اسلام کا نام دے کر پوری دنیا میں دھوکہ دے رہے ہیں اور دہشت گردی کا سب سے بڑا مرکز ''ربوہ'' ہے جبکہ قادیانی نواز حکومت قادیانیوں کو پرموٹ کر رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بعض مقتدر شخصیات آئین کی اسلامی دفعات خصوصاً قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کے فیصلے اور امتناع قادیانیت ایکٹ مجریہ ۱۹۸۴ء کو غیر موثر اور ختم کرنے کے لیے سازشوں کی مکمل سرپرستی کر رہی ہیں لیکن یاد رکھنا چاہیے 'نامساعد حالات کے باوجود اب بھی لوگ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جانیں قربان کر دینا سعادت سمجھتے ہیں۔

اوکاڑہ (۷/اکتوبر) مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح نے کارکنانِ احرار سے خطاب کرتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئے کہا کہ موجودہ دورفتنوں کا دور ہے، اپنے آپ کوفتنوں سے بچانے کے لیے تیار رہیں اور ہر فتنے کا مردانہ وار مقابلہ کیا جائے۔مغرب زدہ طبقہ نے رمضان المبارک میں شعائر اسلامی کی توہین اور بے ہودہ کلچر سے پاکستان کا اسلامی تشخص مسخ کر کے رکھ دیا ہے۔اخلاقی تباہی و بربادی کے ذمہ دار حکمران ہیں۔

چیچہ وطنی:

چیچہ وطنی (یکم اکتوبر) پاکستان جمہوری پارٹی کے سربراہ اور اے آر ڈی کے نائب صدر نوابزادہ منصور احمد خان نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف یہ سمجھ رہے ہیں کہ واشنگٹن کا راستہ تل ابیب سے گزرتا ہے اور اسی راستے ان کے اقتدار کو مزید طوالت وتقویت مل سکتی ہے۔تل ابیب میں قادیانیوں کا عالمی مرکز یہودیوں کی نگرانی میں کام کر رہا ہے اور ربوہ عالم اسلام کے خلاف یہود ونصاریٰ کے اسلام دشمن عزائم کا مرکز بنا ہوا ہے جبکہ جنرل پرویز کے اردگرد قادیانی لابی نے گھیرا تنگ کر رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ بعض حساس ادارے قادیانیوں کے نرغے میں ہیں اور طارق عزیز سیکرٹری جنرل نیشنل سیکورٹی کونسل کے ذریعے قادیانیوں کو سیاسی کردار دینے کے لیے بڑی خطرناک سازش پر عمل ہو رہا ہے۔جس کا تمام دینی وسیاسی حلقوں کو موثر نوٹس لینا چاہیے۔وہ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے دفتر میں مجلس احرار، تحریک تحفظ ختم نبوت اور شہریوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی انجمن تاجران چیچہ وطنی کے صدر شیخ محمد حفیظ نے بھی خطاب کیا۔نوابزادہ منصور احمد خان نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے برصغیر سے انگریز سامراج کے انخلاء اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو جنگ لڑی اور قربانیوں کی تاریخ رقم کی وہ امت مسلمہ کا اثاثہ ہے۔آج پرویزی جبر واستبداد کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کے لیے پھر کسی سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی ضرورت ہے جو مجلس احرار اسلام جیسا قافلۂ سخت جاں لے کر میدان میں اترے کیونکہ انگریز کے خوف کو عوام سے احرار نے ہی اتارا تھا اور آزادی کے لیے پھانسی کا پھندا چوم لینے والے جری و بہادر اسی جماعت نے پیدا کیے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی اداروں کا تقدس مجروح کیا جا رہا ہے اور قادیانی شعائر اسلامی کی کھلے عام توہین کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانی مسئلہ کے حل کے لیے قوم نے بڑی قربانی دی ہے۔۱۹۷۳ء کے آئین میں ختم نبوت کے حوالہ سے متفقہ ترمیم کو ختم کرنے والے غلط اندازہ لگا رہے ہیں اور وہ خود ختم ہو جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل سیکورٹی کونسل، اسٹیبلشمنٹ، فوج اور سول کے اعلیٰ عہدوں پر قادیانی مسلط ہیں اور ان پر کوئی چیک بھی نہیں ہے کیونکہ جنرل مشرف اور بعض مقتدر شخصیات کا اپنا ذہن قادیانیت اور دین دشمنی کی طرف مائل ہے۔انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے دورِ اقتدار میں قادیانی فتنہ اپنی تباہ کاریوں کے ساتھ از سرنو توانا ہوا ہے اور جنرل پرویز مشرف قادیانیوں کے لیے باعثِ تقویت بنے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پوری قوم عوامی قوت کے ذریعے ایک بار پھر مسئلہ ختم نبوت کی مضبوط ترین قدرِ مشترک پر اکٹھی ہوگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تو قادیانی ناسوراور قادیانی نواز عناصر سے قوم کو چھٹکارا ملے گا۔انہوں نے کہا کہ قادیانی ریشہ دوانیوں کو ناکام بنانے اور ملکی سلامتی واستحکام کے لیے ضروری ہے کہ جنرل پرویز مشرف ،اس کی ٹیم اوراس کے سسٹم سے نجات حاصل کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ۲۰۰۰ء میں ہی اسرائیل کوتسلیم کرنے کے لیے باقاعدہ کام شروع کر دیا تھا۔یہودی سفارت کار خفیہ طور پر مسلسل پاکستان آجارہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان بننا طے ہو چکا تھا تو ۱۷ر جولائی ۱۹۴۷ء کوصحافیوں نے بانیٔ پاکستان محمد علی جناح سے پوچھا تھا کہ'' آپ پاکستان میں کون سا نظام لانا چاہیں گے''، تو انہوں نے فرمایا تھا کہ'' قرآن مجید کی شکل میں چودہ سوسال پہلے جو نظام ہمیں مل چکا ہے' وہی نظام پاکستان میں ہوگا''،لیکن قیام پاکستان کے مقاصد سے انحراف اور غداری کے تسلسل نے ہمیں پوری دنیا میں رسوا کیا اور بانیٔ پاکستان کے خواب کوشرمندۂ تعبیر نہ ہونے دیا۔انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کو بے دخل کر کے اسرائیل کی شکل میں جو ریاست قائم ہوئی بابائے قوم نے اس کو ناجائز ریاست قرار دیا لیکن امریکی و یہودی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے جنرل پرویز مشرف بہت بے تاب ہیں۔قبل ازیں نوابزادہ منصور احمد خان جب دفتر احرار پہنچے تو مولانا منظور احمد، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حکیم محمد قاسم، حافظ محمد اشرف سمیت احرار ساتھیوں نے ان کا بھر پور استقبال کیا۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۶راکتوبر) متاثرین زلزلہ کے لیے مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر انتظام قائم کیے گئے امدادی مراکز میں جمع ہونے والی رقم ایک لاکھ چالیس ہزار روپے اور ڈیڑھ ٹرک پر مشتمل سامان اتوار کے روز الرشید ٹرسٹ کے ضلعی دفتر ساہیوال کے سپرد کر دیا گیا۔ مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد اور دار العلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم نے مجلس احرار اسلام کی جانب سے رقم اور سامان الرشید ٹرسٹ ساہیوال کے ناظم دفتر سعید اللہ کے سپرد کیا اور کہا کہ الرشید ٹرسٹ متاثرین کی مدد کے لیے مثالی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ خدمات سرانجام دی جائیں اور توبہ واستغفار کی کثرت کی جائے۔ بتایا گیا ہے کہ چیچہ وطنی میں مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم اور دار العلوم ختم نبوت جامع مسجد میں قائم کیے گئے'' احرار ریلیف فنڈ'' میں امدادی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں۔علاوہ ازیں ساہیوال میں الرشید ٹرسٹ کے ضلعی دفتر میں مجموعی طور پر تین لاکھ پندرہ ہزار روپے نقد وصول کیے گئے جبکہ دوٹرک امدادی سامان متاثرہ علاقوں کے لیے روانہ کیا گیا۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۲۰راکتوبر) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کے نام پر حکومت امریکی و یہودی ایجنڈے کو آگے بڑھانے سے گریز کرے اور مفلوک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الحال اور بے بس انسانوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کے عقائد کو برباد کرنے اور گمراہی پھیلانے والے نام نہاد اداروں پر پابندی عائد کرے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت اور دینی جماعتوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے کہ قادیانی اپنی ارتدادی سرگرمیوں کے لیے امدادی کاموں کا سہارا لے رہے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کے لاوارث بچوں کو ہتھیانے کی سازش کر رہے ہیں۔ خالد چیمہ نے عوام سے اپیل کی کہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ خدمات سرانجام دی جائیں اور توبہ واستغفار کی کثرت کی جائے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۲۰/اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا خدابخش شجاع آبادی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے اور مرحوم کی عقیدۂ ختم نبوت کے لیے گراں قدر خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

کراچی:

کراچی (۳۰/ستمبر) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور تحریک ختم نبوت کے رہنما سید محمد کفیل بخاری نے اقراء روضۃ العلم اکیڈمی ماڈل کالونی ملیر کی سالانہ تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کتاب ہدایت ہے۔ جو گمراہوں کو ظلمت اور اندھیرے سے نکال کر ہدایت کے نور سے منور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے بذریعہ وحی خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے قلب اطہر پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے بتدریج نازل کیا اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ اس میں تحریف وتبدیلی کرنے والے ناکام ونامراد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کر کے منصبِ رسالت کی توہین کی تو اللہ نے اسے دنیا میں ذلیل ورسوا اور عبرت کا نشان بنادیا۔ اسی طرح چودہ صدیوں میں تمام جھوٹے مدعیانِ نبوت عذاب الٰہی کا شکار ہوئے۔

مدرسہ اقراء روضۃ العلم قاری عبید الرحمٰن اعظمی کی نگرانی میں قرآن کی خدمت کر رہا ہے۔ اس سال دس طلباء کرام نے حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی اور پندرہ طلباء نے ناظرہ قرآن پڑھا۔ اس تقریب سے مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، مولانا عبداللہ اور ابو محمد عثمان احرار نے بھی خطاب کیا۔

☆......☆......☆

کراچی (۱۵/اکتوبر) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنماؤں مولانا احتشام الحق احرار، مفتی فضل اللہ الحمادی، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی نے مشترکہ بیان میں مسلمانوں سے کہا کہ ۱۰/رمضان المبارک کو ''یوم باب الاسلام سندھ'' انتہائی عقیدت واحترام سے منائیں۔ خلافت بنوامیہ کے آخری دور میں جب سندھ میں راجہ داہر کے بحری ڈاکوؤں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے مسلمانوں کے بحری جہاز کو لوٹا، عورتوں اور بچوں کی بے حرمتی کی اور انہیں قید کر لیا تو حجاج بن یوسف نے اپنے سترہ سالہ بھتیجے محمد بن قاسم کو فوج دے کر روانہ کیا کہ ہندوؤں اور قرامطی غداروں کو اس جرم کی سزا دیں اور مسلمان عورتوں اور بچوں کو رہائی دلوائیں۔ محمد بن قاسم نے راجہ داہر اور اس کے ساتھیوں کو دیبل کے مقام پر عبرتناک شکست سے دوچار کر کے نہ صرف مسلمانوں کو قید سے رہائی دلوائی بلکہ کراچی سے ملتان تک کا علاقہ فتح کیا۔ مگر بڑے افسوس کی بات ہے آج ملک بھر میں عریانی، بے حیائی، لوٹ مار اور قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے۔ دین داری کو جرم بنا دیا گیا ہے۔ یہ سراسر احکام الٰہی سے بغاوت ہے جس کی وجہ سے اللہ کا عذاب آ رہا ہے۔ قوم کو اللہ سے معافی مانگنی چاہیے اور حکمران نائن الیون کے غلط فیصلوں کو ختم کر کے نظریہ پاکستان کے تقاضوں کی روشنی میں نفاذ اسلام کا اعلان کریں۔

☆......☆......☆

کراچی (۱۵/ اکتوبر) مجلس احرار اسلام کراچی کے ناظم مولانا احتشام الحق احرار نے کہا کہ زلزلہ زدگان کی مدد کرنا ہمارا دینی، اخلاقی اور قومی فریضہ ہے۔ مجلس احرار نے ملک بھر میں اپنے دفاتر کو امدادی کیمپ میں تبدیل کر دیا ہے۔ کراچی، لاہور، ملتان، چیچہ وطنی، چناب نگر، ڈیرہ اسماعیل خان، فیصل آباد، چنیوٹ، رحیم یار خان، ٹوبہ ٹیک سنگھ سمیت ملک کے مختلف شہروں میں زلزلہ سے متاثرین کی بھرپور مدد کرنے کے لیے زور و شور سے کام شروع کر دیا ہے۔ عوام بھرپور طریقہ پر امدادی کیمپوں پر کھانے پینے اور دیگر اشیاء جمع کروا رہے ہیں۔ حکومتی ادارے اعلان کر رہے ہیں مگر پرائیویٹ رفاہی ادارے انتہائی فعال اور مربوط انداز میں کامیابی سے متاثرین تک پہنچ رہے ہیں۔

☆......☆......☆

کراچی ( ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور ''نقیب ختم نبوت'' کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے مدرسہ ضیاء القرآن الحمادیہ کے شیخ الحدیث مفتی فضل اللہ الحمادی کی دعوت پر جامع مسجد فاروقیہ مجاہد چوک ناظم آباد میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم احکامات الٰہیہ پر مشتمل آخری الہامی کتاب ہے اور حضور اکرم ﷺ آخری نبی یعنی خاتم النبیین ہیں۔ اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اس لیے عقائد اور احکامات الٰہی میں کسی قسم کی تبدیلی ناممکن ہے۔ انسانی ضروریات افکار و نظریات موسم کی طرح بدلتے رہتے ہیں۔ اس لیے اللہ نے انسانوں کو گمراہی اور خسارے سے محفوظ رکھنے کے لیے وحی الٰہی کا پابند بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ کی خواہش پر قرآن کریم کی آیات میں تحریف و تبدل کرنے کی کسی کوشش کو اسلام کے وفادار یقیناً برداشت نہیں کریں گے۔ آغا خان تعلیمی بورڈ کا قیام، نصاب کی کتابوں سے قرآنی آیات کا اخراج، سیرت النبی ﷺ کے مضامین کا اخراج قیام پاکستان اور نظریہ پاکستان سے انحراف ہے۔

© rasailojaraid.com